



نوٹ : تمام سوالات کے جوابات دی گئی جوابی کاپی پر لکھیے۔ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C, D دیے گئے ہیں۔ جس جواب کو آپ درست سمجھیں جوابی کاپی پر اس سوال نمبر کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے متعلقہ دائرے کو قلم کی سیاہی سے بھر دیں۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھرنے یا کاٹ کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

سوال نمبر 1	میں نے منڈی سے دو من گندم ----- :
(1)	(A) خریدی (B) خریدا (C) خریدے (D) خریدیں
(2)	وزیر نے حلف ----- :
(3)	یہ ----- آستین کا ساپ ہے :
(4)	یہ دہی ----- :
(5)	اس نے اردو ----- :
(6)	"یہ آرزو تھی تجھے گل کے زردیو کرتے ہم اور بلبل بے تاب گفتگو کرتے" اس میں قافیہ ہے :
(7)	شعر میں ردیف آتا ہے :
(8)	جو بُرائی تھی مرے نام سے منسوب ہوئی دوستو! کتنا بُرا تھا مرا اچھا ہوتا " اصطلاح میں یہ شعر کہلاتا ہے :
(9)	"گل کو ہوتا صبا! قرار اے کاش رنجی اک آدھ دن ، بہار اے کاش" اس شعر میں ردیف ہے :
(10)	"گل میر ہجر سوختہ کی جلد خبر لے کیا یار محروما ہے چراغ سحری کا" یہ شعر ہے :
(11)	مشبہ اور مشبہ بہ کو کہتے ہیں :
(12)	"آ رہی ہے چاہ یوسف سے صدا دوست یاں تھوڑے ہیں اور بھائی بہت" یہ شعر ہے :
(13)	اُمدی آتی ہیں آج یوں آنکھیں جیسے دریا کہیں مچلتے ہیں " اس میں مشبہ ہے :
(14)	تلمیح ہے :
(15)	استعارہ ہے :
(16)	نصابی ہنق "اُسوہ حسنہ" کے مطابق اسلام میں دو چیزیں ہیں :
(17)	نصابی ہنق "کتوبات غالب" کے مطابق نواب مصطفیٰ خان رہا ہو کر کس شہر میں قیام پزیر ہوئے :
(18)	اچمن کے باپ نے چراغ نہ جلانے کا سبب پوچھا تو اچمن نے کیا بتایا :
(19)	سر سید احمد خان کھانا کھانے کے بعد کیا پیتے تھے :
(20)	نصابی ہنق "سفا رش" میں مصنف کے دوست ڈاکٹر کا نام کیا تھا :

رول نمبر	1103 - 40000	- گروپ فوسٹ
اُردو لازمی (انشائیہ)	Inter-A-2019	Inter (Part-I)
وقت 2:40 گھنٹے	سیشن (2015 - 17) to (2018 - 20)	کل نمبر: 80



حصہ اول

☆ تمام سوالات اپنی جوابی کاپی پر حل کریں۔ ☆

سوال نمبر 2

درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔

(الف) لاکھ پردوں میں ہے تو بے پردہ
سو نشانوں پہ ، بے نشان تو ہے
تو ہے خلوت میں ، تو ہے جلوت میں
کہیں پنہاں ، کہیں عیاں تو ہے

(10)=1+1+8

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔

ایک نعمت بھی یہی ، ایک قیامت بھی یہی
جو بُرائی تھی مرے نام سے منسوب ہوئی
روح کا جاگنا اور آنکھ کا ، پینا ہوتا
دوستو! کتنا بُرا تھا مرا اچھا ہوتا
قعر دریا میں بھی آنکھ لگی ، سورج کی کرن
مجھ کو آتا نہیں محروم تمنا ہوتا

حصہ دوم

سوال نمبر 3

سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔

(الف) اُس نے اپنا رومال نکالا جسے جب میں رکھنے کے بجائے اس نے کوٹ کی بائیں آستین میں اُڑس رکھا تھا اور ہلکے ہلکے چہرے پر پھیرا تاکہ کچھ کچھ گرد جم گئی ہو تو اتر جائے۔ پاس ہی گھاس کے ایک ٹکڑے پر کچھ بچے ایک بڑی سی گیند سے کھیل رہے تھے۔ وہ بڑی دلچسپی سے ان کا کھیل دیکھنے لگا۔ بچے کچھ دیر تک اس کی پروا کے بغیر کھیل میں مصروف رہے مگر جب وہ برابر تکے ہی چلا گیا تو وہ رفتہ رفتہ شرمانے سے لگے اور پھر اچانک گیند سنبھال کر ، ہنستے ہوئے اور ایک دوسرے کے پیچھے بھاگتے ہوئے گھاس کے اس ٹکڑے ہی سے چلے گئے۔

(ب) تم سچ کہتے ہو کہ بہت مسودے اصلاح کے واسطے فراہم ہوئے ہیں مگر یہ نہ سمجھنا کہ تمہارے ہی قصائد پڑے ہیں۔ نواب صاحب کی غزلیں بھی اسی طرح دھری ہوئی ہیں۔ برسات کا حال تمہیں بھی معلوم ہے اور یہ بھی تم جانتے ہو کہ میرا مکان گھر کا نہیں ہے ، کرائے کی حویلی میں رہتا ہوں۔ جولائی سے مینڈ شروع ہوا۔ شہر میں سینکڑوں مکان گرے اور مینڈ کی نئی صورت ، دن رات میں دو چار بار برسے اور ہر بار اس زور سے کہ ندی نالے بہ لگتیں۔

سوال نمبر 4

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔

(الف) ادیب کی عزت (ب) لاہور کا جغرافیہ

سوال نمبر 5

سید محمد جعفری کی نظم "ایبسنسٹریکٹ آرٹ" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 6

دو دوستوں کے درمیان سگریٹ نوشی کے نقصانات کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔

یا

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقریب کی روداد تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 7

پوسٹ ماسٹر کے نام ڈاک کی تقسیم کے ناقص انتظام کے بارے میں درخواست تحریر کیجیے۔

سوال نمبر 8

مندرجہ ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔

برصغیر مسلمانوں کی آمد سے پہلے لکڑوں میں پٹا ہوا تھا اور چھوٹی بڑی خود مختار ریاستوں پر مشتمل تھا۔ ان ریاستوں کی اپنی اپنی زبان تھی اور کسی مشترکہ زبان کی ضرورت نہیں تھی۔ جب برصغیر ایک ریاست کی صورت میں یک جا ہوا تو سب سے پہلے فوجوں میں مختلف زبان بولنے والوں کو ایک دوسرے سے بات چیت کے لئے ایک زبان کی ضرورت محسوس ہوئی۔ فوجی ایک دوسرے سے بات کے لئے کچھ اپنی کچھ دوسری زبان استعمال کرنے لگے۔ یوں رفتہ رفتہ ایک نئی زبان معرض وجود میں آئی۔ اس کو اُردو کا نام اس لئے ملا کہ یہ ابتدائی ایام میں ایک فوجی زبان کے طور پر ظاہر ہوئی۔

B